سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 14

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے
اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے
تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ در گزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

قَالَتِ ← قَالَ + تُ ← اس ایک مونث نے کہا

فعل ماضی (اس نے کہا)

کلمے کے آخر پر آنے والے۔ التا (ت) کی درج ذیل صرف چار حالتیں ہوتیں ہیں۔

تُ	← متکلم	←	کَتَبْتُ	← میں نے لکھا
تَ	← مخاطب	←	کَتَبْتَ	← تو ایک مذکر نے لکھا
تِ	← مخاطبہ	←	کَتَبْتِ	← تو ایک مونث نے لکھا
تْ	← مونث غائب	←	کَتَبَتْ	← اس ایک مونث نے لکھا

علامت مضارع

ی	يَقُوْلُ	وہ کہتا ہے یا کہے گا
ت	تَقُوْلُ	تم کہتے ہو یا کہو گے
ا	اَقُوْلُ	میں کہتا ہوں یا کہوں گا
ن	نَقُوْلُ	ہم کہتے ہیں یا کہیں گے

الْاَعْرَابُ ← اعرابی کی جمع (تہذیب سے نا آشنا)

قومیں تمام زبانوں میں مونث ہوتیں ہیں

اس لیے یہاں قَالَتْ کا کلمہ استعمال ہوا ہے

اس ایک مونث نے کہا (یعنی بد تہذیب لوگوں نے کہا)

اٰمَنَّا ← اٰمَنَ + نا

ایمان لایا + ہم ← ہم ایمان لائے

قُلْ ← کہہ دیجیے فعل امر

لَمْ ← نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور ماضی کے معنی دیتا ہے۔

لَنْ ← یہ کلمہ بھی نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے مضارع سے پہلے آتا ہے اور مستقبل میں نفی کرتا ہے

لَنْ يَدْخُلِ الجَنَّةَ ← وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا

لَا ← نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے اور منع بھی کرتا ہے

لا تُقَدِمُوْا ← تم سب پیش قدمی نہ کرو

لَا يَعْقِلُوْنَ ← وہ سب عقل نہیں رکھتے

نُؤْمِنُوْا ← تُؤْمِنُ+وْا ← علامت جمع ← تم سب ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے

↓

تم ایمان لاتے ہو یا لاؤ گے

لَّمْ تُؤْمِنُوْا ← تم سب ایمان نہیں لائے

لم نے ماضی میں ایمان کی نفی کردی

وَ ← اور ← اردو میں مستعمل ہے

لٰکِنْ ← لیکن ← اردو میں مستعمل ہے

قُوْلُوْا ← قول + وا ← تم سب کہو

ہم سب

اَسْلَمْنَا ← اَسْلَمَ + نَا ← ہم نے سر خم تسلیم کیا

ہم جھک گئے

سر خم تسلیم کیا

وَلٰکِنْ قُوْلُوْا اَسْلَمْنَا ← بلکہ یوں کہو کہ ہم مطیع ہو گئے۔

وَ ← اور

لَمَّا ← لَمْ + مَا

نفی + نفی ← ہرگز نہیں

لَمَّا حرف ہے دو طرح استعمال ہوتا ہے ایک مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرنے کے لیے جیسے لما یدخل ابھی داخل ہوا ہی نہیں
اور دوسرے ماضی کیلئے بطور ظرف بمعنی جیسے لما جاء اکرمتہٗ جب وہ آیا تو میں نے اسکی عزت کی

یَدْخُلِ ← ی + دخل ← داخل ہوتا ہے یا ہوگا

ی ← علامت مضارع

دخل ← داخل ہوا

اِلْاِیْمَانُ ← اصل ایمان

وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ ← ایمان ہرگز داخل نہیں ہوا

فِیْ ← میں

قُلُوْبِکُمْ ← قُلُوْبِ + کُمْ ← تمہارے ← تمہارے دلوں میں

قلب ← دل

وَ لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ

ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا

وَ ← اور

اِنْ ← اگر

تُطِيْعُوا ← تُطِيْعُ + وا ← تم سب اطاعت کرتے

مُطِيْعُ ← يُطِيْعُ ← اَطِيْعُ ← نُطِيْعُ

اللّٰهَ ← اللّٰه

وَ ← اور

رَسُوْلَهٗ ← انکے رسول

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ← اگر تم اللہ اور انکے رسول کی اطاعت کرتے

لَا ← نفی کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اس نے کمی کی — وہ کمی کرتا ہے یا کرے گا

يَلِتْكُمْ ← يَلِتُ + كم ← لات — يَلِتُ

وہ کم کرتا ہے، گھٹاتا ہے، پھیرتا ہے

لَا يَلِتْكُمْ ← وہ کمی نہیں کرے گا

مِّنْ ← سے

اَعْمَالِكُمْ ← اعمال + کم ← تمہارے اعمال میں سے

عمل ← تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے

شَيْئًا ← شے کی جمع اشیاء

اِنَّ ← بیشک

اللّٰهَ ← اللّٰهَ

غَفُوْرٌ ← مغفرت فرمانے والے

رَّحِيْمٌ ← رحم فرمانے والے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بیشک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔

سورۃ الحجرات 49

آیت نمبر 14

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے۔بلکہ کہو کہ ہم مطیع ہو گئے
اور ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل ہوا ہی نہیں۔اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے
تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہ فرماتے بے شک اللہ درگزر فرمانے اور رحم کرنے والے ہیں۔